سوال

اسلام

جواب

قرانی دعاؤں میں مفرد کے صیغوں کو جمع کے صیغہ سے پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا قرانی دعاؤں کو جمع کے صیغہ سے پڑھا جا سکتا ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جی ہاں قرآنی دعاؤں کو بطور دعا جمع کے صیغوں سے پڑھا جا سکتا ہے، خصوصاً جب امام نماز یا غیر نماز میں دعا کروا رہا ہو اور مقتدی پیچھے آمین کہہ رہے ہوں۔ کیونکہ اس وقت وہ دعا کر رہا ہے قرآن نہیں پڑھ رہا۔ جیسے (رب زدنی علما) کو (ربنا زدنا علما) کہنا وغیرہ۔ کیونکہ اگر وہ مفرد کے صیغے استعمال کرتا ہے تو اس میں مقتدیوں کی محرومی ہے، جو ان کے ساتھ ناانصافی ہے۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ فرماتے ہیں۔ "وإذا کان المأموم مؤمّنا علی دعاء الإمام فیدعو بصیغۃ الجمع کما فی دعاء الفاتحۃ فی قولہ : {اہدنا الصراط المستقیم} فإن المأموم إنما أمّن لاعتقادہ أن الإمام یدعو لہما جمیعا، فإن لم یفعل فقد خان الإمام المأموم"[الفتاوی :23/118]. اگر امام کی دعا پر مقتدی آمین کہہ رہا ہو تو امام کو چاہیئے کہ وہ اھدنا الصراط المستقیم کی مانند جمع کے صیغوں سے دعا کرے۔ مقتدی کا خیال ہوتا ہے کہ امام دونوں کے لئے دعا کر رہا ہے، اب اگر وہ ایسے نہیں کرتا تو مقتدی سے خیانت کرتا ہے۔ لجنہ دائمہ (5/308) اور شیخ صالح العثیمین [فتاوی ورسائل العثیمین :13/140] کا بھی یہی فتوی ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث